اکتوبر 2010

ایگری مارکیٹنگ راؤنڈاپ

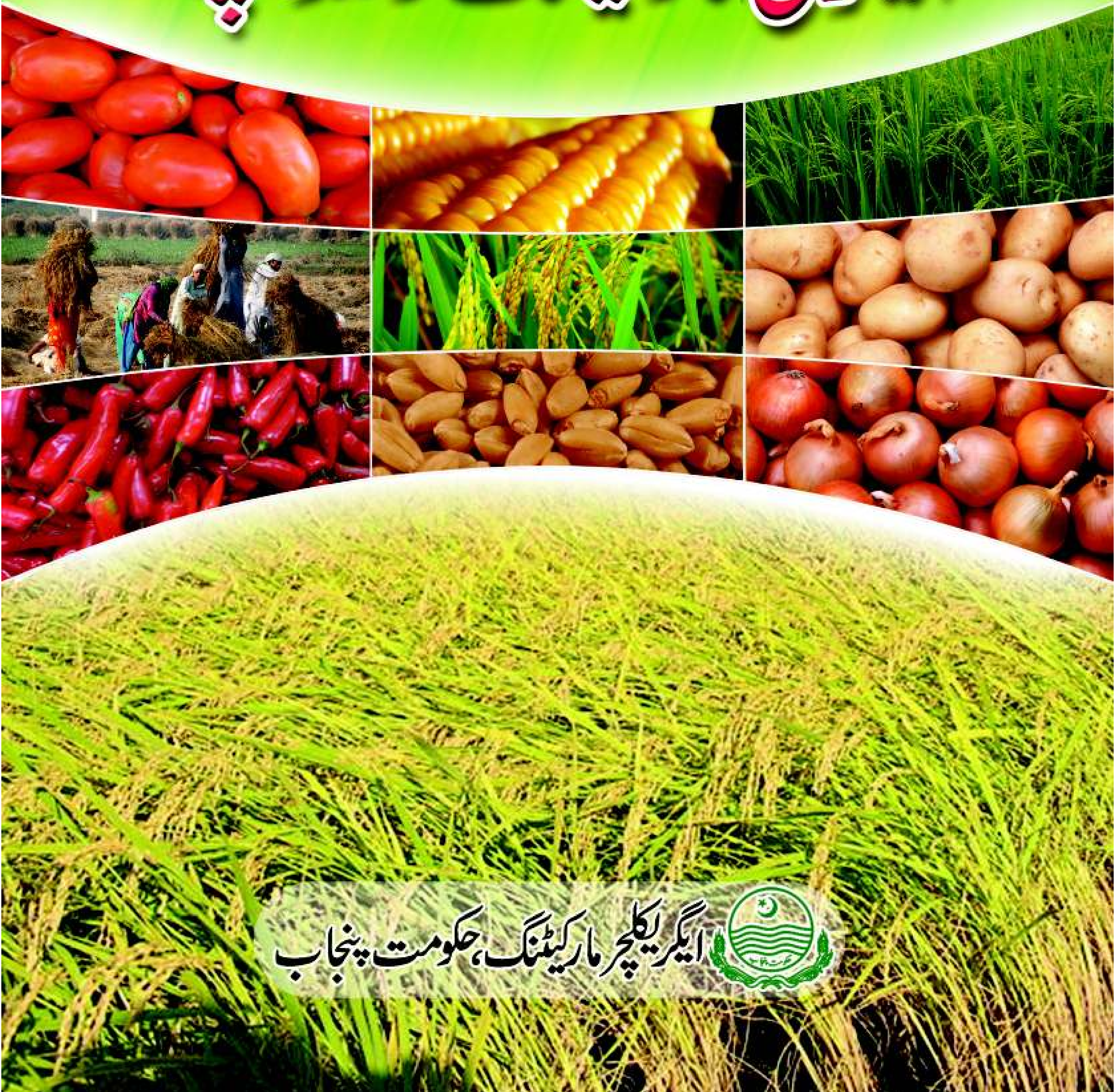

ایگریکلچر مارکیٹنگ، حکومت پنجاب

فہرست مضامین

1	گندم	4
2	مکئی	6
3	چاول سپر باسمتی	8
4	چاول اری	9
5	چینی سفید	10
6	چنا سیاہ	11
7	ماش	12
8	مسور	13
9	مونگ	14
10	پیاز	15
11	آلو	16
12	ٹماٹر	17
13	سرخ مرچ	18

پیش لفظ

محکمہ زراعت مارکیٹنگ ونگ پنجاب، لاہور ہر ماہ مارکیٹنگ راؤنڈاپ شائع کرتا ہے جس میں پنجاب کی مقامی منڈیوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی منڈیوں میں زرعی اجناس کی قیمتوں کا موازنہ دیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ مختلف زرعی اجناس جس میں گندم،مکئی، چاول ، گنا وغیرہ کے عالمی سطح پر پیداوار، استعمال، برآمد اوراُس کے موجودہ ذخائر کا تقابلی جائزہ بھی موجود ہوتا ہے۔ پنجاب کی بڑی منڈیاں لاہور، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان، گوجرانوالہ، اوکاڑہ، راولپنڈی ، رحیم یارخان، ڈیرہ غازی خان اور بہاولپور سے روزانہ کی بنیاد پر زرعی اجناس کی قیمتیں اکٹھی کی جاتی ہیں۔اِن قیمتوں کو اکٹھا کرنے کے بعد موجودہ ماہ کی اوسط قیمتوں کا گذشتہ ماہ کے ساتھ اور گذشتہ سال کے اُسی ماہ کے ساتھ موازنہ گراف اور گوشوارہ کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔اس سے زرعی اجناس کی قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ کا باآسانی جائزہ لیا جاسکتا ہے۔زرعی اجناس کی مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں رسد، طلب اور اُن کی قیمتیں کو مدنظر رکھتے ہوئے سفارشات بھی مرتب کی جاتی ہیں۔ مارکیٹنگ راؤنڈاپ کاشتکاروں کو بغیر کسی معاوضہ کے مہیا کیا جاتا ہے تاکہ اُن کو زرعی اجناس کی مارکیٹنگ کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے۔مارکیٹنگ راؤنڈاپ سے زرعی اجناس کے کاروبار سے منسلک اشخاص، برآمد کنندگان، حکومتی اہلکار، ملز مالکان اور پالیسی میکر بھی مستفید ہوسکتے ہیں۔لہٰذا مارکیٹنگ راؤنڈاپ کے قارئین سے التماس ہے کہ وہ اس ماہانہ راؤنڈاپ کو بہتر بنانے کے لئے اپنی قیمتی تجاویز سے آگاہ کریں تاکہ ان تجاویز کو مدنظر رکھ کر مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کو مزید بہتر کیا جاسکے۔قارئین اس سلسلہ میں اپنی تجاویز محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk یا محکمہ کی ٹال فری لائن 0800-51111 پر بھی ریکارڈ کرا سکتے ہیں۔مزید یہ کہ مارکیٹنگ رواِنڈاپ کو محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk سے ڈاؤن لوڈ بھی کیا جاسکتا ہے۔**اس مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کی تیاری میں ہماری ریسرچ ٹیم بشیر احمد ناظمِ زراعت (معاشیات و تجارت) اور محمد اجمل، پراجیکٹ منیجر ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی خدمات شامل ہیں۔**

فرحان عزیز خواجہ
سپیشل سیکرٹری ایگریکلچر مارکیٹنگ
پنجاب، لاہور

گندم

عالمی سطح پر اجناس کی مجموعی پیداوار 1730 ملین ٹن کے قریب رہنے کی توقع کی جارہی ہے جو کہ گذشتہ سال 10-2009 کی اجناس کی عالمی پیداوار سے 58 ملین ٹن کم ہے۔ جبکہ سال 09-2008 کے دوران عالمی سطح پر حاصل ہونے والی اجناس کی مجموعی پیداوار پچھلے پانچ سالوں کی ریکارڈ پیداوار تھی اور اس سال کے دوران اجناس کی پیداوار نے 1801 ملین ٹن کی سطح کو عبور کیا۔ سال 11-2010 کے دوران اجناس کی مجموعی تجارت کا تخمینہ 240 ملین ٹن کے قریب رہنے کی توقع کی جارہی ہے۔ جبکہ اجناس کا مجموعی استعمال 1785 ملین ٹن کے قریب رہنے کی توقع ہے جو کہ موجودہ سال میں اجناس کی مجموعی پیداوار سے 55 ملین ٹن زیادہ ہے۔ اسی طرح سال 11-2010 کے دوران اجناس کے عالمی ذخائر 345 ملین ٹن رہنے کی توقع ہے۔ جو کہ گذشتہ سال 10-2009 کے مجموعی اجناس کے ذخائر سے 54 ملین ٹن کم رہنے کا اندیشہ ہے۔

عالمی گرین کونسل کی رپورٹ کے مطابق سال 11-2010 کے دوران گندم کی عالمی سطح پر مجموعی پیداوار 644 ملین ٹن رہنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ گندم کی عالمی پیداوار میں گذشتہ سال کی نسبت 33 ملین ٹن کی کمی کا اندیشہ ہے۔ اس کمی کی وجہ امریکہ اور آسٹریلیا میں گندم کی پیداوار میں کمی ہے۔ جبکہ عالمی سطح پر اس کی مجموعی تجارت 120 ملین ٹن کے قریب رہنے کی توقع ہے۔ جو کہ گذشتہ سال 10-2009 کی گندم کی مجموعی تجارت سے 7 ملین ٹن کم ہے۔ موجودہ سال میں عالمی سطح پر گندم کا مجموعی استعمال 658 ملین ٹن کے قریب رہنے کی توقع ہے۔ جو کہ پچھلے سال 10-2009 کے مجموعی عالمی استعمال سے 7 ملین ٹن زیادہ رہنے کی توقع ہے۔ جبکہ یہ اضافہ 1 فیصد کے قریب بنتا ہے۔ گندم کے عالمی ذخائر میں بھی کمی کا اندیشہ ہے اور گذشتہ سال 10-2009 کے مقابلے میں 14 ملین ٹن کی کمی متوقع ہے۔

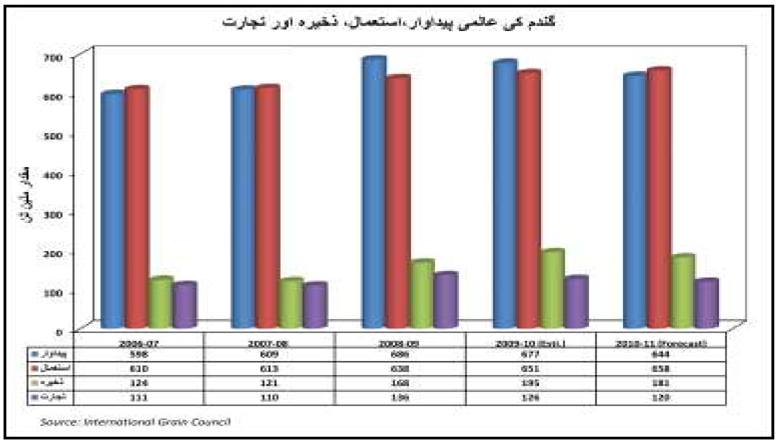

عالمی سطح پر گندم کے بڑے برآمدی ممالک میں ارجنٹائن، آسٹریلیا، کینیڈا، یورپین یونین، قازقستان، روس، یوکرائن اور امریکہ کا شمار ہوتا ہے۔ اور ان ممالک سے گندم کی مجموعی برآمد 52 ملین ٹن رہنے کی توقع کی جارہی ہے جو کہ گذشتہ سال 10-2009 کی ان ممالک سے گندم کی برآمد سے 18 ملین ٹن کم ہے۔

مصر، تھائی لینڈ اور جنوبی کوریا نے عالمی منڈی سے 11.9 ملین ٹن گندم خرید کرنے کے معاہدے کیے ہیں۔ جس سے عالمی منڈی میں گندم کی قیمتوں میں اضافے کا رجحان ہے۔ گذشتہ تین سالوں میں گندم کی قیمتوں کا موازنہ کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ سال 2010 کے اکتوبر کے مہینے میں گندم کی قیمت گذشتہ تین سالوں کی اسی مہینے میں گندم کی قیمت اپنی بلند ترین سطح پر ہے جو کہ 270.2 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن ہے۔ جبکہ 29 اکتوبر کو گندم کی قیمت 305 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن پر پہنچ گئی تھی جو کہ اس سال کے دوران اپنی بلند ترین سطح ہے۔

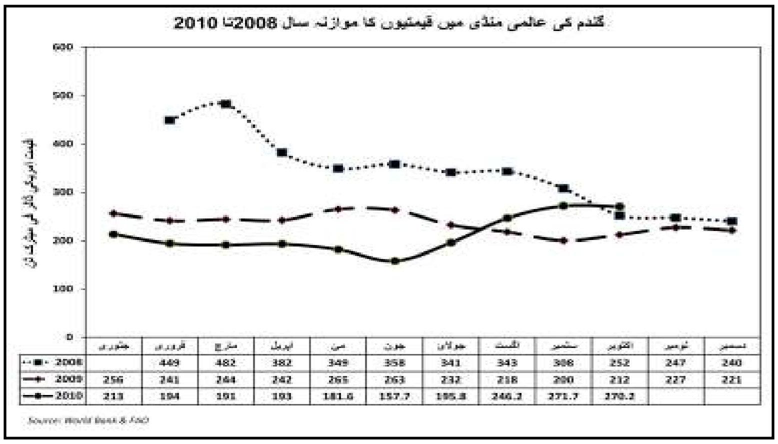

ملک میں اس وقت گندم کی بجائی کا وقت ہے۔ لہذا گندم کی عالمی قیمتوں کی طرح مقامی منڈیوں میں بھی گندم کی قیمتوں میں اضافے کا رجحان پایا جارہا ہے۔

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ستمبر کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت 2421 روپے فی سوکلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ اکتوبر میں بڑھ کر 2453 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی جو کہ پچھلے ماہ کے مقابلے میں 1.36 فیصد زیادہ ہے۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اکتوبر کی قیمتوں کی نسبت 0.48 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ اکتوبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ

اکتوبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

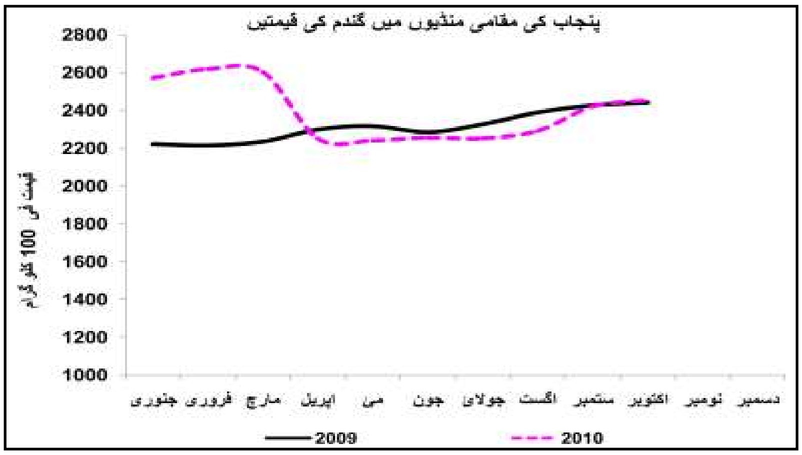

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اکتوبر(2010) کی قیمتیں	ستمبر(2010) کی قیمتیں	اکتوبر(2009) کی قیمتیں	اکتوبر(2010) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2010) سے موازنہ	اکتوبر (2010) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر (2009) سے موازنہ
لاہور	2385	2363	2375	0.93	0.42
فیصل آباد	2513	2454	2481	2.40	1.29
سرگودھا	2481	2467	2438	0.57	1.76
ملتان	2483	2435	2491	1.97	-0.32
گوجرانوالہ	2478	2452	2450	1.06	1.14
اوکاڑہ	2460	2423	2369	1.53	3.84
راولپنڈی	2412	2506	2438	-3.75	-1.07
رحیم یار خان	2420	2356	2445	2.72	-1.02
بہاولپور	2492	2500	2455	-0.32	1.51
ڈیرہ غازی خان	2410	2250	2475	7.11	-2.63
اوسط	**2453**	**2421**	**2442**	**1.36**	**0.48**

مکئی

عالمی سطح پر مکئی پیدا کرنے والے بڑے ممالک میں امریکہ، چین، برازیل، میکسیکو اور ارجنٹائن کا شمار ہوتا ہے۔ امریکہ مکئی کی مجموعی عالمی پیداوار کا تقریباً 37 فیصد پیدا کرتا ہے۔ جبکہ چین کا مکئی کی مجموعی عالمی پیداوار میں حصہ 20 فیصد کے قریب ہے۔ مگر اس سال 11-2010 کے ابتدائی تخمینہ کے مطابق ان دونوں ممالک میں مکئی کی پیداوار متاثر ہوئی ہے جس سے عالمی سطح پر مکئی کی پیداوار میں 10 ملین ٹن کمی کا اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ مگر اس کے باوجود اس سال مکئی کی پیداوار 814 ملین ٹن کے ساتھ گذشتہ سالوں کی نسبت اپنی ریکارڈ سطح پر ہے مگر اسی کے ساتھ ساتھ ارجنٹائن میں اس کی ریکارڈ پیداوار متوقع ہے۔ عالمی سطح پر مکئی کے استعمال میں 3 ملین ٹن اضافے کی توقع ہے جس سے مکئی کا عالمی استعمال 840 ملین ٹن کے قریب رہے گا۔ گذشتہ سال کی نسبت اس کا استعمال 3 فیصد زیادہ رہنے کی امید کی جا رہی ہے۔ عالمی منڈی میں مکئی کی قیمتوں میں اضافے کے باوجود اس کے استعمال میں 20 ملین ٹن کے اضافے کی توقع ہے۔ جس سے اس کا مجموعی عالمی استعمال 490 ملین ٹن کے قریب رہنے کی توقع ہے جبکہ مکئی کے ذخائر میں گذشتہ سال کی نسبت کمی ریکارڈ کی گئی ہے اور موجودہ سال 11-2010 کے ابتدائی اعداد و شمار کے مطابق مکئی کے ذخائر 125 ملین ٹن کے قریب رہنے کی اُمید ہے۔ جانوروں کی خوراک بنانے میں مکئی کے بڑھتے ہوئے رجحان کی وجہ سے عالمی سطح پر مکئی کی عالمی تجارت میں 9 فیصد اضافے کی توقع کی جا رہی ہے۔ جس سے مکئی کی عالمی تجارت 94 ملین ٹن رہنے کی توقع ہے۔

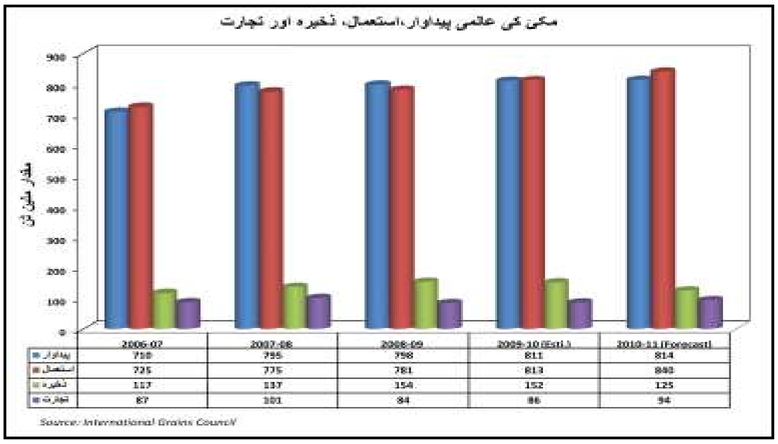

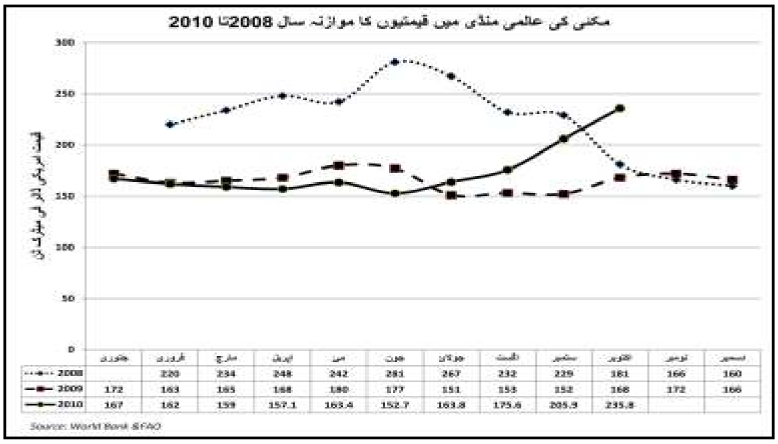

ایک رپورٹ کے مطابق ستمبر 2010 کے مہینہ میں امریکہ کے پاس مکئی کے ذخائر 43.4 ملین ٹن کے قریب تھے۔ جنوبی کوریا نے عالمی منڈی سے 0.601 ملین ٹن مکئی خرید کی ہے۔ جبکہ یوکرائن نے 2 ملین ٹن مکئی برآمد کرنے کی اجازت دی ہے۔ مکئی کے عالمی استعمال اور تجارت میں ریکارڈ اضافے کی وجہ سے مکئی کی عالمی منڈی میں قیمتوں میں مسلسل اضافے کا رجحان ہے اس وقت مکئی کی عالمی قیمتیں اپنی بلند ترین سطح پر ہیں۔ ستمبر 2010 میں مکئی کی قیمت 205.9 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن تھی جو کہ اکتوبر 2010 میں بڑھ کر 235.8 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن پر پہنچ گئی۔ 29 اکتوبر کو مکئی کی عالمی منڈی میں قیمت 259 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن پر پہنچ گئی جو کہ اس سال کے دوران اُس کی بلند ترین سطح تھی۔

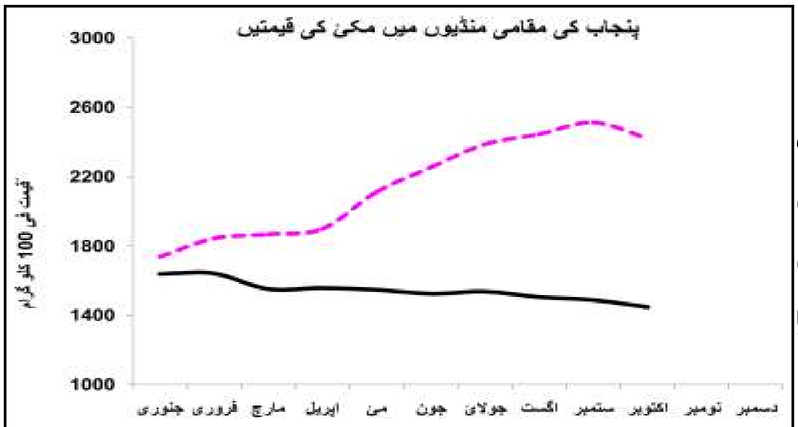

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اکتوبر کے مہینہ میں مکئی کی اوسط قیمت 2418 روپے فی سو کلوگرام رہی۔ جو کہ گذشتہ ماہ کی 2512 روپے فی سو کلوگرام قیمت سے 3.73 فیصد کم رہی ہے۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اکتوبر کی قیمتوں کی نسبت 67.18 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ اکتوبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ اکتوبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اکتوبر (2010) کی قیمتیں	ستمبر (2010) کی قیمتیں	اکتوبر (2009) کی قیمتیں	اکتوبر (2010) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2010) سے موازنہ	اکتوبر (2010) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر (2009) سے موازنہ
لاہور	2356	2383	1413	-1.13	66.74
فیصل آباد	2583	2896	1344	-10.81	92.19
سرگودھا	2344	2391	1489	-1.97	57.42
ملتان	2902	3125	1538	-7.14	88.69
گوجرانوالہ	2229	2325	1500	-4.13	48.60
اوکاڑہ	2335	2373	1324	-1.60	76.36
راولپنڈی	2246	2425	1450	-7.38	54.90
رحیم یار خان	2412	2463	1363	-2.07	76.96
بہاولپور	2508	2584	1367	-2.94	83.47
ڈیرہ غازی خان	2264	2150	1675	5.30	35.16
اوسط	**2418**	**2512**	**1446**	**-3.73**	**67.18**

چاول سپر باسمتی

عالمی سطح پر چاول کی پیداوار میں چین، بھارت، انڈونیشیا، بنگلہ دیش، ویت نام، میانمر اور تھائی لینڈ بڑے ممالک کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ جبکہ پاکستان چاول کی پیداوار میں عالمی سطح پر 11 ویں نمبر پر ہے۔ سال 09-2008 کے دوران باسمتی چاول کی مجموعی ملکی پیداوار 2.900 ملین ٹن تھی اور چاول اری کی مجموعی ملکی پیداوار 2.983 ملین ٹن ہوئی جبکہ باقی اقسام کے چاول کی پیداوار 1.067 ملین ٹن کے قریب تھی۔ سال 09-2008 کے اعداد وشمار کے مطابق چاول کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 52.40 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، جبکہ سندھ 36.49 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، بلوچستان 9.15 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور خیبر پختونخواہ 1.84 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔ عالمی سطح پر چاول کی مجموعی

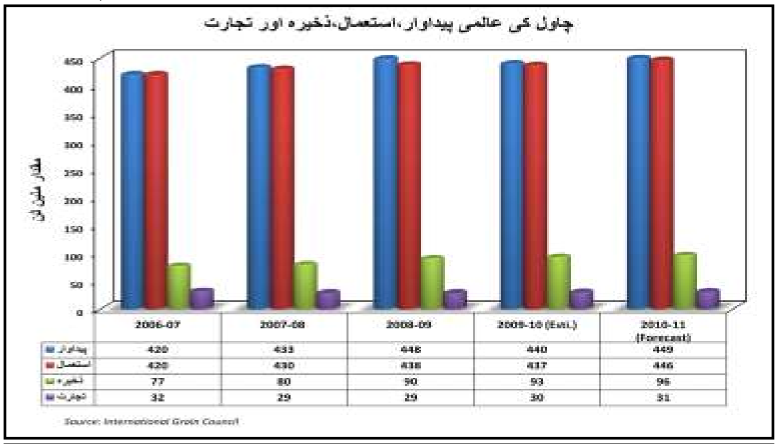

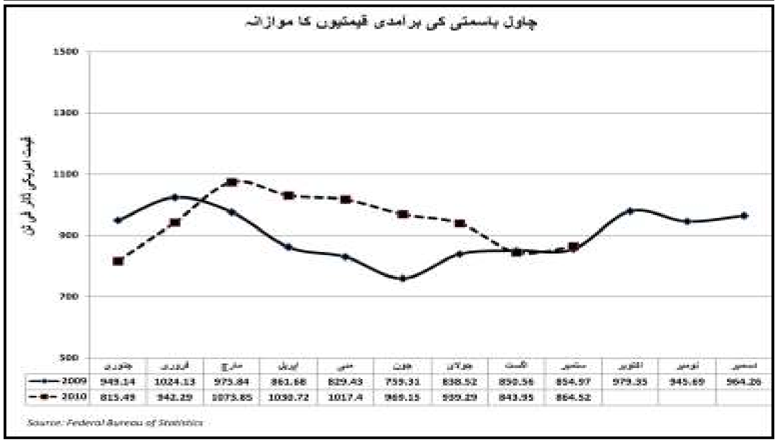

پیداوار کا تخمینہ سال 11-2010 کے دوران 449 ملین ٹن کے قریب لگایا گیا ہے۔ جو کہ گذشتہ سال 10-2009 کی چاول کی مجموعی عالمی پیداوار سے 9 ملین ٹن زیادہ ہے۔ چاول کا موجودہ پیداواری تخمینہ گذشتہ سالوں کی چاول کی پیداوار کی نسبت اپنی ریکارڈ سطح پر ہے۔ جبکہ عالمی سطح پر چاول کے استعمال کا تخمینہ 446 ملین ٹن لگایا جا رہا ہے۔ جو کہ گذشتہ سالوں کی نسبت اپنی بلند ترین سطح پر ہے۔ چاول کے عالمی ذخائر میں 3 ملین ٹن اضافے کی توقع کے ساتھ ساتھ 96 ملین ٹن ہونے کی اُمید ہے۔ چاول کی عالمی تجارت 30.8 ملین ٹن ہونے کی توقع کی جا رہی ہے۔ وفاقی ادارہِ شماریات کے برآمدی اعداد وشمار کے مطابق چاول باسمتی کی برآمدی قیمتوں میں اضافے کا رجحان پایا گیا ہے۔ اگست 2010 میں چاول باسمتی کی برآمدی قیمت 843.95 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ ستمبر 2010 میں بڑھ کر 864.52 امریکی ڈالر فی ٹن ہو گی۔ جبکہ عالمی منڈی میں تھائی 100 فیصد گریڈ بی بنکاک کی قیمت 503 امریکی ڈالر فی ٹن تھی۔ اکتوبر کے مہینے میں تھائی 100 فیصد گریڈ بی کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کا رجحان رہا۔ وفاقی ادارہِ شماریات کے اعداد وشمار کے مطابق پاکستان نے جولائی سے ستمبر 2010 تک 811542 میٹرک ٹن چاول برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 452.850 ملین امریکی ڈالر تھی۔ اور اسی عرصہ کے دوران پچھلے سال کی نسبت 20.25 فیصد مقدار کے لحاظ سے زیادہ چاول برآمد کیا۔ جبکہ مالیت کے لحاظ سے 14.01 فیصد زیادہ کی مجموعی چاول کی برآمد کی گئی۔ چاول باسمتی کی اسی عرصہ کے دوران مجموعی برآمد 229953 میٹرک ٹن کے قریب رہی اور اس کی مالیت 204.326 ملین امریکی ڈالر تھی۔

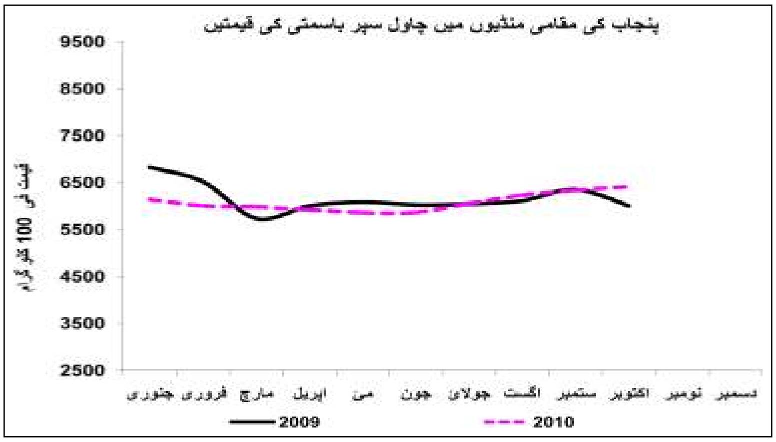

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اکتوبر کے مہینے میں گذشتہ ماہ ستمبر کی نسبت سپر باسمتی کی قیمتوں میں معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا جو کہ 1.17 فیصد ہے۔ جبکہ گذشتہ سال اکتوبر کی قیمتوں سے 6.76 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ اکتوبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ اکتوبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اکتوبر(2010) کی قیمتیں	ستمبر (2010) کی قیمتیں	اکتوبر (2009) کی قیمتیں	اکتوبر (2010) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2010) سے موازنہ	اکتوبر (2010) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر (2009) سے موازنہ
لاہور	6042	5875	6213	2.84	-2.75
فیصل آباد	6417	6354	5229	0.99	22.72
سرگودھا	6292	6125	5271	2.73	19.37
ملتان	6365	6188	5656	2.86	12.54
گوجرانوالہ	6575	6200	5742	6.05	14.51
اوکاڑہ	6750	6375	6258	5.88	7.86
راولپنڈی	6700	6750	6408	-0.74	4.56
رحیم یارخان	6475	6810	6463	-4.92	0.19
بہاولپور	6250	6450	6625	-3.10	-5.66
ڈیرہ غازی خان	6250	6250	6192	0.00	0.94
اوسط	**6412**	**6338**	**6006**	**1.17**	**6.76**

چاول اری

جولائی سے ستمبر 2010 تک کے عرصہ کے دوران چاول اری کی مجموعی برآمد 581589 میٹرک ٹن رہی جبکہ اس کی مالیت 248.524 ملین امریکی ڈالر تھی۔ جو کہ گذشتہ سال اسی عرصہ کے دوران کیا گیا چاول اری سے 34.59 فیصد زیادہ ہے جبکہ مالیت کے لحاظ سے 29.93 فیصد زیادہ رہی۔ چاول باسمتی کی طرح، چاول اری کی برآمد قیمتوں میں بھی اضافے کا رجحان پایا گیا۔ اگست 2010 میں 397.16 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ ستمبر 2010 میں بڑھ کر 443.09 امریکی ڈالر فی ٹن ہوگی۔

مگر اس ماہ صوبہ پنجاب کی بیشتر بڑی منڈیوں میں اری چاول کی قیمتوں میں معمولی اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ گذشتہ ماہ ستمبر میں چاول اری کی اوسط قیمت 3131 روپے فی سو کلو گرام تھی جو ماہ اکتوبر میں بڑھ کر 3212 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اکتوبر کے مقابلہ میں شرح اضافہ 23.14 فیصد رہا۔ درج ذیل گوشوارہ میں چاول اری کی اکتوبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اکتوبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

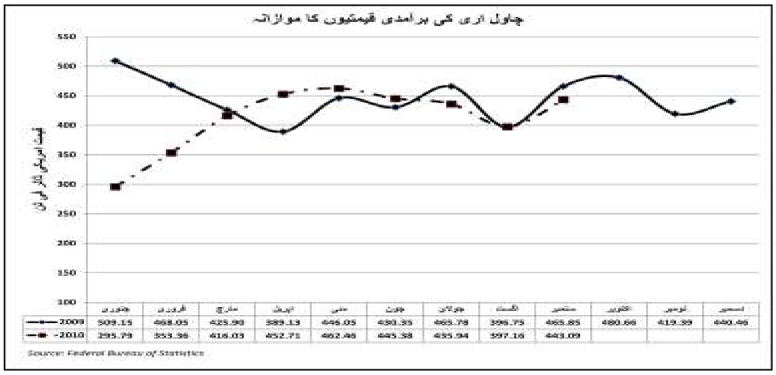

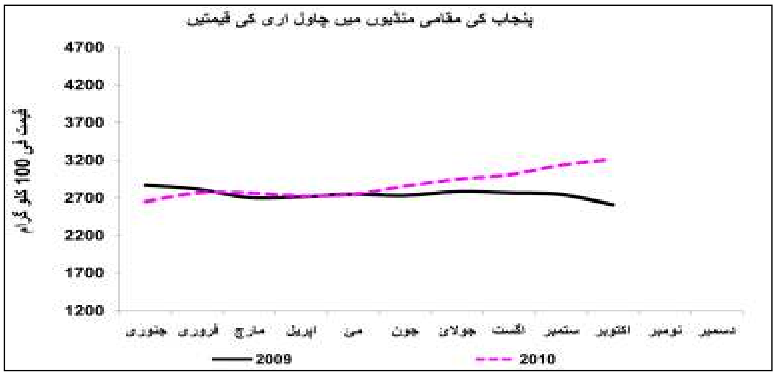

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اکتوبر(2010) کی قیمتیں	ستمبر (2010) کی قیمتیں	اکتوبر (2009) کی قیمتیں	اکتوبر (2010) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2010) سے موازنہ	اکتوبر (2010) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر (2009) سے موازنہ
لاہور	3186	3124	2532	1.98	25.83
فیصل آباد	3338	3088	2438	8.10	36.92
سرگودھا	3176	3082	2300	3.05	38.09
ملتان	3142	3154	2258	-0.38	39.15
گوجرانوالہ	3295	3214	2685	2.52	22.72
اوکاڑہ	2900	2900	2750	0.00	5.45
راولپنڈی	3358	3292	2725	2.00	23.23
رحیم یارخان	3100	3000	2700	3.33	14.81
بہاولپور	3529	3417	2500	3.28	41.16
ڈیرہ غازی خان	3100	3034	3200	2.18	-3.13
اوسط	**3212**	**3131**	**2609**	**2.62**	**23.14**

چینی سفید

چینی کی قیمتوں میں اضافے نے ملک میں چینی کی بحرانی کیفیت پیدا کر دی ہے۔ جبکہ دوسرے طرف سیلاب نے گنے کی فصل کو کافی نقصان پہنچایا ہے۔ جس کی وجہ سے ملک کو گنے کی شدید کمی ہے۔ اس کمی کی وجہ سے ملک میں ابھی تک گنے کی کرشنگ شروع نہیں ہوسکی جبکہ گنے کی کرشنگ ان دنوں میں اپنے عروج پر ہوتی تھی۔ اس وقت ملک میں 80 کے قریب چینی بنانے کے کارخانے ہیں جن میں زیادہ تعداد تقریباً 42 کے قریب شوگر ملیں صوبہ پنجاب میں ہیں۔ مگر گنے کی کم فصل کی وجہ سے شوگر ملوں کو گنا اُن کی ضرورت کے مطابق دستیاب نہیں جس کی وجہ سے صوبہ میں شوگر ملیں اپنا چینی کا سیزن شروع نہیں کرسکیں۔ اور ملک میں چینی کا بحران شدید ہوتا جا رہا ہے۔ اس وقت چینی کی ہماری ملکی ضرورت 4.2 ملین ٹن ہے۔ جس کو پورا کرنے کیلئے حکومت بیرون ممالک سے ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان کے ذریعے چینی درآمد کر رہی ہے۔ جبکہ حکومت نے چینی کے بحران سے نمٹنے کیلئے پرائیویٹ سیکٹر کو اجازت دے دی ہے اور چینی کی درآمد پر 25 فیصد ڈیوٹی ختم کرنے کا اعلان بھی کیا ہے۔

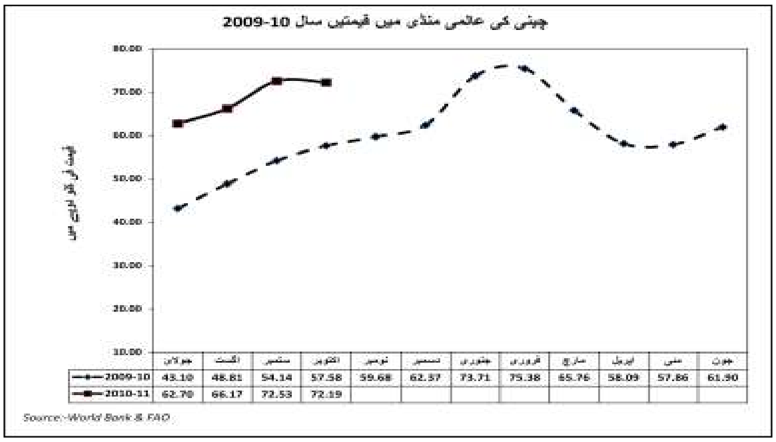

ملک میں چینی کی کمی سے نمٹنے کیلئے حکومت بیرون ممالک سے چینی درآمد کر رہی ہے۔ پاکستان نے اس سال جولائی سے ستمبر 2010 تک 358,759 میٹرک ٹن چینی درآمد کی جبکہ اس کی مجموعی مالیت 229.975 ملین امریکی ڈالر تھی۔ عالمی منڈی میں چینی کی قیمتوں میں جون 2010 سے مسلسل اضافے کا رجحان ہے۔ جون 2010 میں چینی کی قیمت 61.90 روپے فی کلوگرام تھی جو کہ اکتوبر 2010 میں بڑھ کر 72.19 روپے فی کلوگرام ہوگئی۔

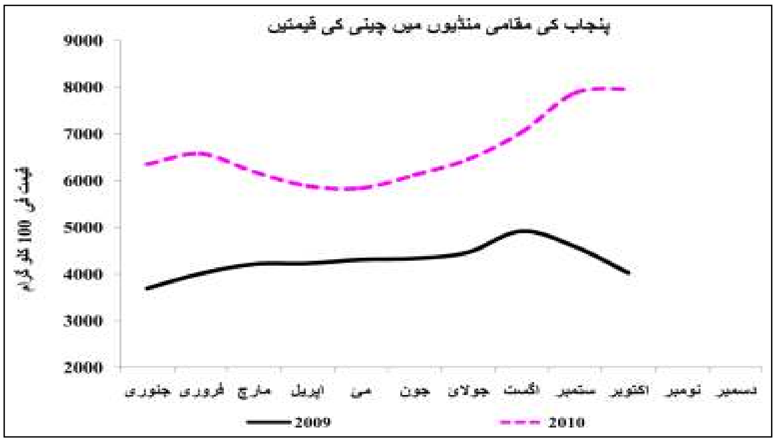

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چینی کی قیمتیں پچھلے مہینے کی نسبت زیادہ رہیں اور شرح اضافہ 1.06 فیصد رہا۔ ستمبر میں چینی کی قیمت 7877 روپے فی سو کلوگرام تھی جو ماہ اکتوبر میں بڑھ کر 7960 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی جبکہ گذشتہ سال اکتوبر کے مقابلے میں موجودہ قیمت میں شرح اضافہ 97.78 فیصد رہا۔ درج ذیل گوشوارے میں چینی کی اکتوبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کے ماہ اکتوبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اکتوبر (2010) کی قیمتیں	ستمبر (2010) کی قیمتیں	اکتوبر (2009) کی قیمتیں	اکتوبر (2010) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2010) سے موازنہ	اکتوبر (2010) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر (2009) سے موازنہ
لاہور	7840	7893	4000	-0.67	96.00
فیصل آباد	7958	7902	4014	0.71	98.26
سرگودھا	7983	7899	3900	1.06	104.69
ملتان	7964	7823	4037	1.80	97.28
گوجرانوالہ	7951	8003	4092	-0.65	94.31
اوکاڑہ	8050	7858	4067	2.44	97.93
راولپنڈی	8061	7901	4138	2.03	94.80
رحیم یار خان	7830	7804	3987	0.33	96.39
بہاولپور	7977	7825	3993	1.94	99.77
ڈیرہ غازی خان	7983	7858	4017	1.59	98.73
اوسط	**7960**	**7877**	**4025**	**1.06**	**97.78**

چنا سیاہ

پاکستان میں دالوں کی مجموعی پیداوار 0.992 ملین ٹن کے قریب ہے۔ دالوں کی مجموعی پیداوار میں مسور اور ماش ہماری ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے نا کافی ہوتی ہیں۔ لہذا ان دالوں کو بیرون ممالک سے درآمد کرنا پڑتا ہے۔ چنا موسم ربیع کی فصل ہے اور اپریل سے مئی کے مہینوں میں منڈی میں دستیاب ہوتی ہے۔ چنے کی فصل بارانی علاقے کی فصل ہے اور اس فصل کا دارومدار زیادہ تر بارش پر ہوتا ہے۔ بروقت بارشیں چنے کی پیداوار پر اچھا اثر ڈالتی ہیں۔ جبکہ بارشوں کی کمی اس کی پیداوار کو متاثر کرتی ہیں۔ موجودہ سال 2009-10 کے دوران چنے

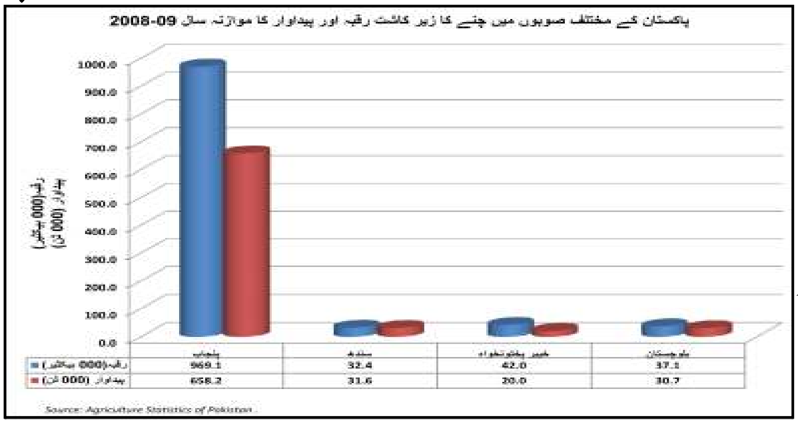

کی پیداوار میں 22.88 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ چنے کی پیداوار میں کمی کی وجہ سے مقامی منڈیوں میں چنے کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کا رجحان ہے۔ پاکستان میں چنے کی مجموعی پیداوار 571 (000 ٹن) کے قریب ہے۔ صوبہ پنجاب چنے کی مجموعی ملکی پیداوار کا 89 فیصد پیدا کرتا ہے جبکہ بلوچستان اور سندھ 4 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے اور تیسرے نمبر پر ہیں جبکہ خیبر پختونخواہ 3 فیصد حصے کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہیں۔ صوبہ پنجاب میں چنا زیادہ تر ضلع بھکر، خوشاب، لیہ، جھنگ اور میانوالی کے اضلاع میں کاشت کیا جاتا ہے۔

پاکستان اپنی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے دالیں دوسرے ممالک سے درآمد کرتا ہے۔ موجودہ سال کے دوران جولائی سے ستمبر 2010 کے مختصر عرصہ کے دوران 134529 میٹرک ٹن دالیں درآمد کیں جن کی مالیت 93.586 ملین امریکی ڈالر تھی۔ گذشتہ سال اسی عرصہ کے دوران مقدار کے لحاظ سے 12.27 فیصد زیادہ دالیں درآمد کیں اور مالیت کے لحاظ سے 49.44 فیصد زیادہ دالیں درآمد کیں۔ دالوں کی پیداوار میں ملک کو خود کفیل ہونا چاہیے تاکہ ملک کا قیمتی زرمبادلہ محفوظ رہ سکے۔

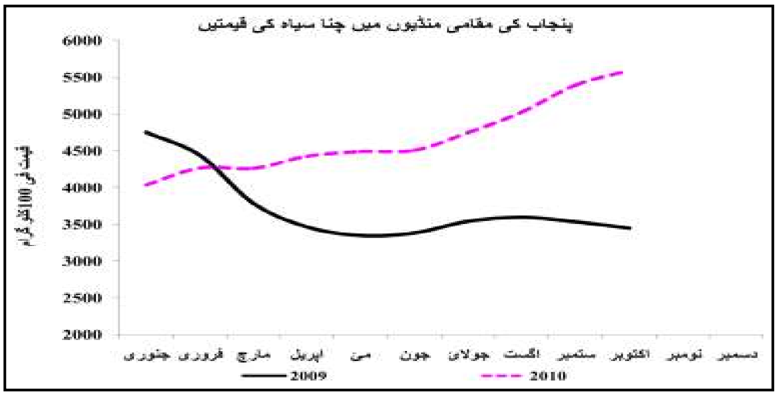

پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چنے کی قیمت میں گذشتہ ماہ کی نسبت اضافہ دیکھنے میں آیا۔ گذشتہ ماہ ستمبر میں چنے کی قیمت 5392 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ ماہ اکتوبر کے مہینے میں 3.65 فیصد اضافہ کے ساتھ 5589 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی لیکن گذشتہ سال ماہ اکتوبر کے مقابلے میں 62.08 فیصد زیادہ رہا۔ درج ذیل گوشوارہ میں چنا سیاہ کی اکتوبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال اکتوبر کی قیمتوں سے موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اکتوبر (2010) کی قیمتیں	ستمبر (2010) کی قیمتیں	اکتوبر (2009) کی قیمتیں	اکتوبر (2010) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2010) سے موازنہ	اکتوبر (2010) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر (2009) سے موازنہ
لاہور	5679	5333	3440	6.49	65.09
فیصل آباد	5356	5266	3163	1.71	69.33
سرگودھا	5223	5290	3131	-1.27	66.82
ملتان	5253	5325	3189	-1.35	64.72
گوجرانوالہ	5792	5425	3667	6.76	57.95
اوکاڑہ	5617	5558	3683	1.06	52.51
راولپنڈی	5833	5317	3550	9.70	64.31
رحیم یار خان	6017	5771	3950	4.26	52.33
بہاولپور	5367	5250	3729	2.23	43.93
ڈیرہ غازی خان	5750	5383	2980	6.82	92.95
اوسط	**5589**	**5392**	**3448**	**3.65**	**62.08**

ماش

ماش کی ملکی پیداوار ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ناکافی ہے۔سال09-2008 کے دوران ملک میں ماش کی مجموعی پیداوار13.6(000ٹن) کے قریب تھی۔ پاکستان کو ماش کی 46520ٹن کی کمی کا سامنا ہے۔جبکہ سال10-2009 کے دوران ماش کی مجموعی ملکی پیداوار 10.8(000ٹن) کے قریب رہی۔ جو کہ گذشتہ سال09-2008 کے مقابلے میں 20.58فیصد کم تھی۔ماش کی پیداوار زیادہ تر نارووال، سیالکوٹ، راولپنڈی، گجرات وغیرہ کے اضلاع میں پیدا ہوتی ہے۔ ماش کی مجموعی ملکی پیداوار میں پنجاب 64فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بلوچستان 26فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، خیبر پختونخواہ 8فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور سندھ 2فیصد حصے کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔ پاکستان ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ماش زیادہ تر افغانستان اور برما سے درآمد کرتا ہے۔لہذا ہمارے زرعی سائنسدانوں کو چاہیے کہ ماش کی پیداوار بڑھانے پر توجہ دیں تاکہ ملک اس دال کی پیداوار میں خود کفیل ہو سکے۔ماش کی نئی فصل منڈی میں آنا شروع ہو چکی ہے جس کی وجہ سے مقامی منڈیوں میں ماش کی قیمتوں میں کمی کا رجحان ہے۔

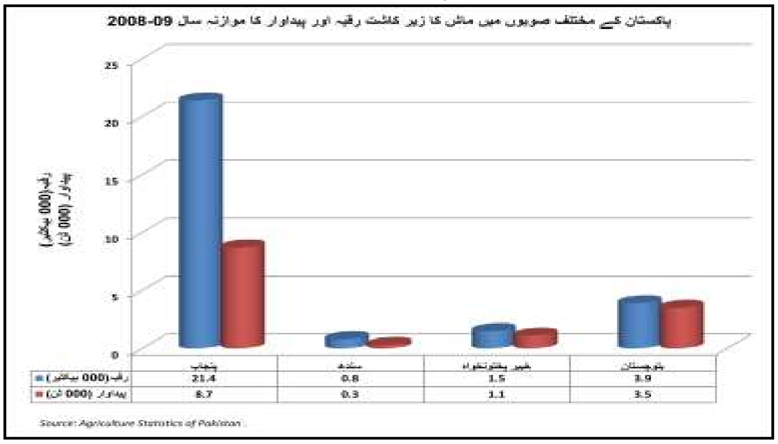

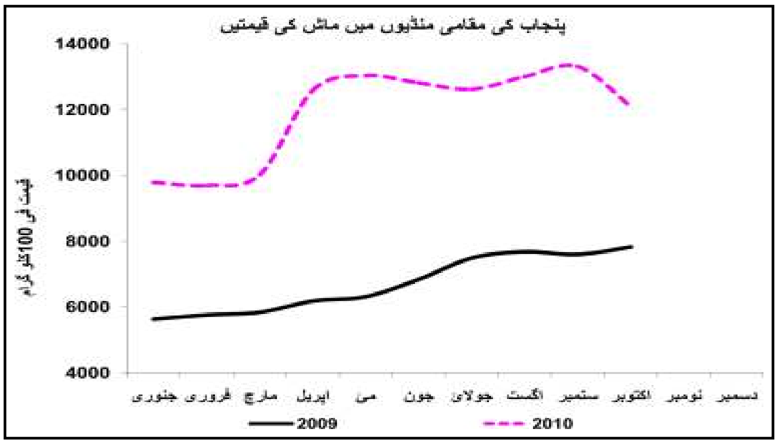

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اکتوبر کے مہینہ میں ماش کی اوسط قیمت گذشتہ ماہ کی قیمت 13310روپے سے کم ہو کر 12089روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اور شرح کمی 9.17فیصد رہی اور اسی طرح گذشتہ سال ماہ اکتوبر کی قیمتوں سے 54.46 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔درج ذیل گوشوارہ میں ماہ اکتوبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ اکتوبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اکتوبر(2010) کی قیمتیں	ستمبر(2010) کی قیمتیں	اکتوبر(2009) کی قیمتیں	اکتوبر(2010) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2010) سے موازنہ	اکتوبر(2010) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر (2009) سے موازنہ
لاہور	12313	14000	8646	-12.05	42.41
فیصل آباد	10567	12833	7646	-17.66	38.20
سرگودھا	11832	12887	7200	-8.19	64.33
ملتان	12258	13517	7587	-9.31	61.57
گوجرانوالہ	12658	12683	8617	-0.20	46.90
اوکاڑہ	12196	13257	6163	-8.00	97.89
راولپنڈی	12033	13500	8517	-10.87	41.28
رحیم یار خان	12462	13671	8200	-8.84	51.98
بہاولپور	12394	13461	8188	-7.93	51.37
ڈیرہ غازی خان	12176	13291	7500	-8.39	62.35
اوسط	**12089**	**13310**	**7826**	**-9.17**	**54.46**

مسور

سال 09-2008 کے ملکی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق مسور کی مجموعی ملکی پیداوار 14.4 (000 ٹن) کے قریب ہوئی۔ مسور کی مجموعی ملکی پیداوار، ملکی ضرورت سے 65760 ٹن کم ہے۔ لہٰذا پاکستان کو مسور کی مجموعی ضرورت پورا کرنے کیلئے دوسرے ممالک خاص کر کینیڈا اور آسٹریلیا سے درآمد کرنا پڑتا ہے۔ جس پر ملک کا خاطر خواہ زرمبادلہ خرچ ہوتا ہے۔ کینیڈا مسور کی پیداوار میں عالمی سطح پر پہلے نمبر پر ہے۔ اور عالمی سطح پر مسور کی پیداوار کا 29.44 فیصد حصہ پیدا کرتا ہے۔ کینیڈا مسور کی برآمد میں 33 فیصد حصہ کے ساتھ سرفہرست ہے۔

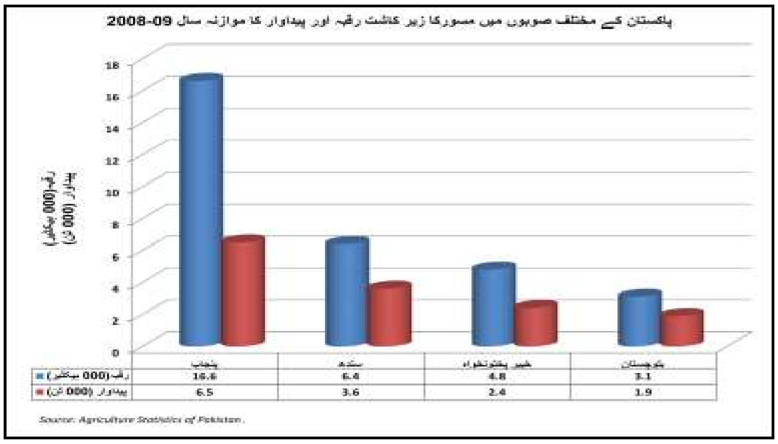

مسور کی پیداوار میں پنجاب 45 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، سندھ 25 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 17 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور بلوچستان 13 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔ صوبہ پنجاب میں مسور مختلف اضلاع میں کاشت کی جاتی ہے۔ ضلع راولپنڈی مسور کی پیداوار میں پہلے، چکوال دوسرے، نارووال تیسرے، گجرات چوتھے اور لیہ پانچویں نمبر پر ہے۔ پاکستان اپنی ضرورت کی مسور زیادہ تر کینیڈا سے درآمد کرتا ہے۔ اس سال کینیڈا میں مسور کی بہتر پیداوار کی وجہ سے عالمی منڈی میں مسور کی قیمتوں میں کمی کا رجحان ہے جس کی وجہ سے مقامی منڈی میں مسور کی قیمتیں پچھلے سال کے مقابلے میں کم ہیں۔

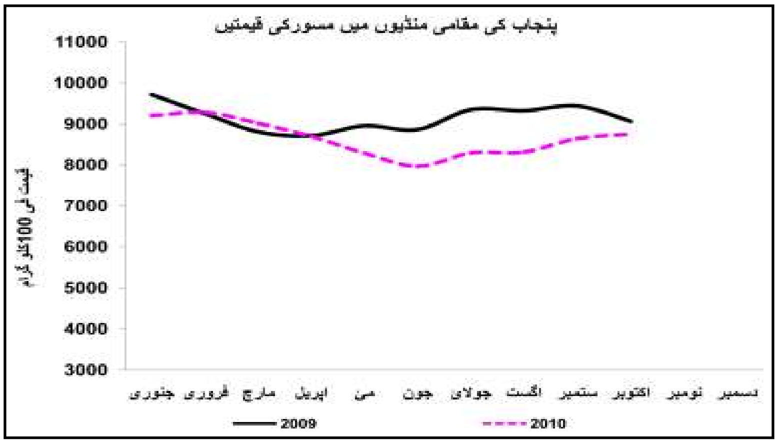

مسور کی اوسط قیمت پچھلے ماہ کے مقابلہ میں 1.25 فیصد زیادہ رہی۔ گذشتہ ماہ ستمبر میں اوسط قیمت 8639 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ ماہ اکتوبر میں بڑھ کر 8747 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اکتوبر کے مقابلے میں 3.46 فیصد کم ہے۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ اکتوبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ اکتوبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اکتوبر (2010) کی قیمتیں	ستمبر (2010) کی قیمتیں	اکتوبر (2009) کی قیمتیں	اکتوبر (2010) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2010) سے موازنہ	اکتوبر (2010) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر (2009) سے موازنہ
لاہور	8221	8067	8379	1.91	-1.89
فیصل آباد	8167	8063	8031	1.29	1.69
سرگودھا	8542	8417	7688	1.49	11.11
ملتان	8285	8198	8615	2.28	-2.67
گوجرانوالہ	8517	8642	9058	-1.45	-5.97
اوکاڑہ	8958	8917	9633	0.46	-7.01
راولپنڈی	9250	8917	9817	3.73	-5.78
رحیم یارخان	9621	9450	9900	1.81	-2.82
بہاولپور	8850	8875	9979	-0.28	-11.31
ڈیرہ غازی خان	8957	8843	9500	1.29	-5.72
اوسط	**8747**	**8639**	**9060**	**1.25**	**-3.46**

مونگ

پاکستان میں مونگ کی پیداوار ملکی ضرورت کیلئے کافی ہوتی ہے۔ دالوں میں چنے کے بعد مونگ دوسری بڑی فصل ہے۔ مونگ موسم خریف کی فصل ہے۔ منڈی میں اس کی دستیابی اکتوبر سے نومبر کے دوران ہوتی ہے۔ سال 10-2009 کے دوران مونگ کی فصل 118.7 (000 ٹن) کے قریب پیدا ہوئی۔ جو کہ گذشتہ سال کی نسبت 24.58 فیصد کم ہوئی۔ مونگ کی موجودہ فصل بھی سیلاب کی وجہ سے بری طرح سے متاثر ہوئی جس کی وجہ سے مقامی منڈیوں میں گذشتہ سال کی نسبت قیمتیں زیادہ ریکارڈ کی جارہی ہیں۔ مگر مونگ کی نئی فصل منڈی میں آنے سے قیمتوں میں معمولی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ مونگ کا استعمال مختلف کھانوں میں کیا جاتا ہے اور خاص کر چائنیز کھانوں میں خصوصی طور پر کیا جاتا ہے۔ مونگ بھارت، پاکستان، چین، تھائی لینڈ، انڈونیشیا اور برما جیسے ممالک میں بڑے پیمانے پر کاشت کی جاتی ہے۔ سال 09-2008 کے اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب 89.14 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بلوچستان 4.38 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، سندھ 3.68 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور خیبر پختونخواہ 2.80 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔ پنجاب میں مونگ کی پیداوار میں ضلع بھکر پہلے، میانوالی دوسرے، لیہ تیسرے، جھنگ چوتھے اور خوشاب پانچویں نمبر پر ہے۔

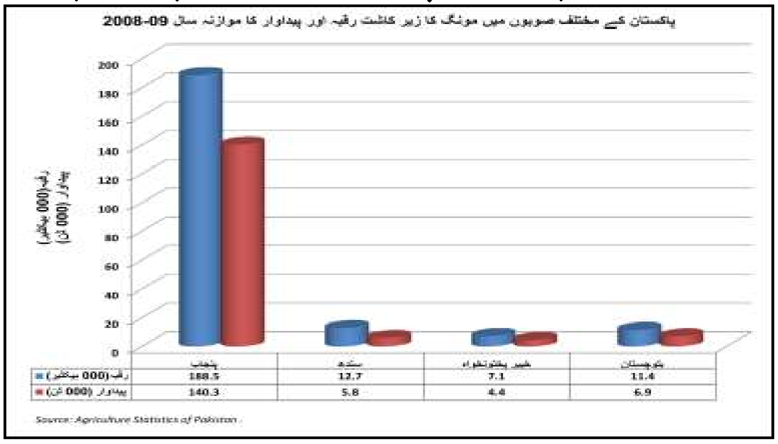

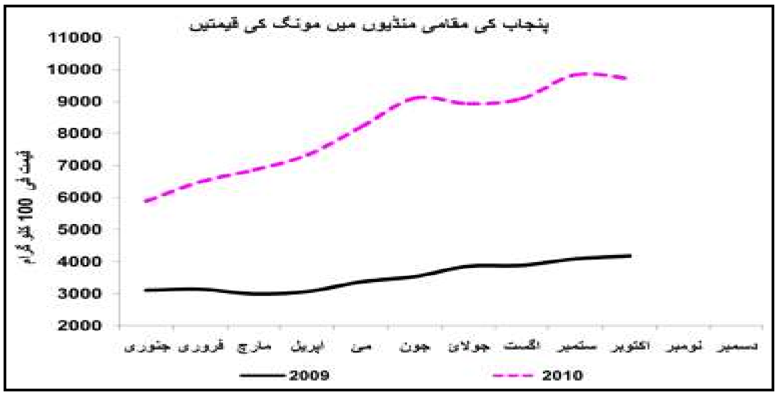

پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی۔ گذشتہ ماہ کی اوسط قیمت 9835 روپے فی سوکلوگرام تھی جو اس ماہ کم ہوکر 9712 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔ اس طرح شرح کمی 1.26 فیصد رہی جبکہ گذشتہ سال اکتوبر کے مقابلے میں شرح اضافہ 132.56 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ اکتوبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ اکتوبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اکتوبر (2010) کی قیمتیں	ستمبر (2010) کی قیمتیں	اکتوبر (2009) کی قیمتیں	اکتوبر (2010) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2010) سے موازنہ	اکتوبر (2010) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر (2009) سے موازنہ
لاہور	11467	10958	4800	4.65	138.90
فیصل آباد	9046	9708	4217	-6.82	114.51
سرگودھا	8271	8729	4141	-5.25	99.73
ملتان	9654	10494	4521	-8.00	113.54
گوجرانوالہ	10108	9708	4233	4.12	138.79
اوکاڑہ	9812	9982	4100	-1.70	139.32
راولپنڈی	10475	10083	4450	3.89	135.39
رحیم یارخان	9812	9871	4343	-0.60	125.93
بہاولپور	9724	9863	3406	-1.41	185.50
ڈیرہ غازی خان	8750	8958	3550	-2.32	146.48
اوسط	**9712**	**9835**	**4176**	**-1.26**	**132.56**

پیاز

پیاز کے پیداوار اعدادوشمار کے مطابق سال10-2009 کے دوران پیاز کی مجموعی ملکی پیداوار3411.6(000ٹن) پیداوار حاصل ہوئی جو کہ گذشتہ سال کی نسبت15.98فیصد زیادہ رہی۔مگر موجودہ سال کے دوران خیبر پختونخواہ کی فصل سیلاب کی وجہ سے بری طرح سے متاثر ہوئی جس سے مقامی منڈیوں میں پیاز کی قیمتوں میں اضافے کا رجحان ہے۔سندھ کا پیاز منڈی میں آنے سے پیاز کی قیمتوں میں کمی واقع ہوگی۔پیاز کے عالمی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق چین پیاز کی پیداوار میں31.15فیصد حصہ کے ساتھ سرفہرست ہے۔بھارت12.24فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے،امریکہ5.01فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور پاکستان پیاز کی پیداوار میں عالمی سطح پر چوتھے نمبر پر ہے۔پیاز کی پیداوار میں پہلے دس ممالک پیاز کی مجموعی عالمی پیداوار کا66.21فیصد پیدا کرتے ہیں۔پیاز کی پیداوار میں سندھ39فیصد حصہ کے ساتھ پہلے،بلوچستان35فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے،پنجاب18فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور خیبر پختونخواہ 8فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔پنجاب کے مختلف اضلاع میں پیاز کی پیداوار کے لحاظ سے لودھراں پہلے،قصور دوسرے،بہاولپور تیسرے،ملتان چوتھے اور وہاڑی پانچویں نمبر پر ہے۔

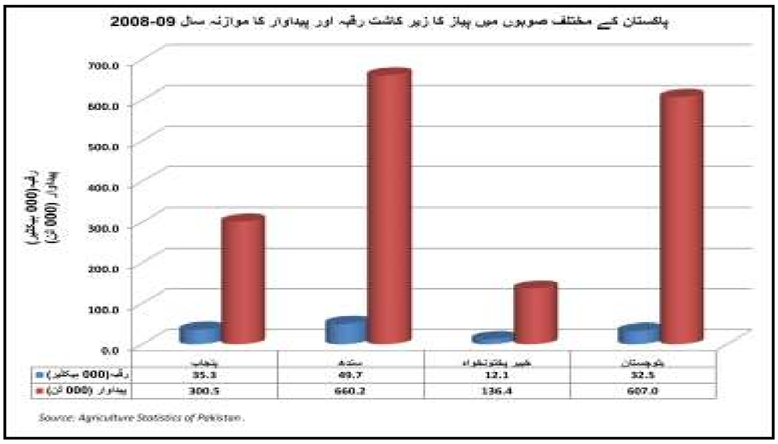

اکتوبر میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں پیاز کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ستمبر کے دوران اوسط قیمت3422روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ اکتوبر میں بڑھ کر3444روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔اس طرح شرح اضافہ0.65 فیصد رہا۔جبکہ گذشتہ سال اکتوبر کے مہینہ کے مقابلے میں پیاز کی قیمتوں میں شرح اضافہ88.77فیصد رہا۔درج ذیل گوشوارہ میں ماہ اکتوبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ اکتوبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

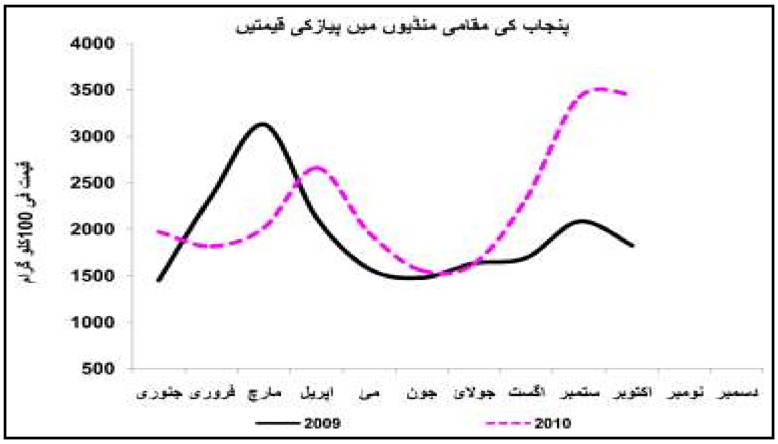

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اکتوبر(2010) کی قیمتیں	ستمبر (2010) کی قیمتیں	اکتوبر(2009) کی قیمتیں	اکتوبر(2010) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2010) سے موازنہ	اکتوبر(2010) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر(2009) سے موازنہ
لاہور	3292	3000	1742	9.73	88.98
فیصل آباد	3350	3033	1725	10.45	94.20
سرگودھا	3348	3740	1797	-10.48	86.31
ملتان	2550	2808	1658	-9.19	53.80
گوجرانوالہ	3333	3267	1708	2.02	95.14
اوکاڑہ	3750	3558	1858	5.40	101.83
راولپنڈی	3717	4117	1898	-9.72	95.84
رحیم یار خان	3453	3015	1860	14.53	85.65
بہاولپور	3883	4417	2017	-12.09	92.51
ڈیرہ غازی خان	3767	3267	1983	15.30	89.96
اوسط	**3444**	**3422**	**1825**	**0.65**	**88.77**

آلو

زرعی اجناس مکئی، گندم اور چاول کے بعد سب سے زیادہ پیدا کی جانے والی فصل آلو ہے۔ آلو دنیا میں مکئی، گندم اور چاول کے بعد چوتھی بڑی فصل ہے۔ آلو اپنی غذائیت کے اعتبار سے پوری دنیا میں پسند کیا جاتا ہے۔ آلو میں نشاستہ کی بڑی مقدار پائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ اس میں پروٹین، کیلشیم اور وٹامن سی کی بھی کافی مقدار ہوتی ہے۔ یورپ میں آلو بطور خوراک 18 ویں صدی عیسوی میں متعارف ہوا۔ اور جلد ہی یہ یورپ کی بنیادی خوراک کا درجہ حاصل کر گیا اور بطور خوراک آلو کو اتنی پذیرائی ملی کہ ایک دفعہ آئرلینڈ میں اس کی فصل کے متاثر ہونے کی وجہ سے قحط آگیا اور ایک ملین کے لگ بھگ لوگ اس کا لقمہ اجل بنے۔ پاکستان میں آلو کو زیادہ تر بطور سبزی استعمال کیا جاتا ہے۔ جبکہ آلو کے چپس بھی بہت مقبول ہیں۔ آلو تقریباً پوری دنیا میں کاشت کیا جاتا ہے۔ آلو کی مجموعی عالمی پیداوار میں چین 18.16 حصہ کے ساتھ پہلے، بھارت 10.97 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، روس 9.19 فیصد حصے کے ساتھ تیسرے، یوکرائن 6.22 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے اور امریکہ 5.96 فیصد حصہ کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔ عالمی سطح پر آلو کی پیداوار میں پاکستان 23 ویں نمبر پر ہے۔ پاکستان نے سال 10-2009 کے دوران 3.411 ملین ٹن آلو کی پیداوار حاصل کی۔ آلو کی پیداوار میں پنجاب 95 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ 4 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے اور بلوچستان 1 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ پنجاب میں آلو کی پیداوار میں اوکاڑہ پہلے، قصور دوسرے، پاکپتن تیسرے، ساہیوال چوتھے اور سیالکوٹ پانچویں نمبر پر ہیں۔

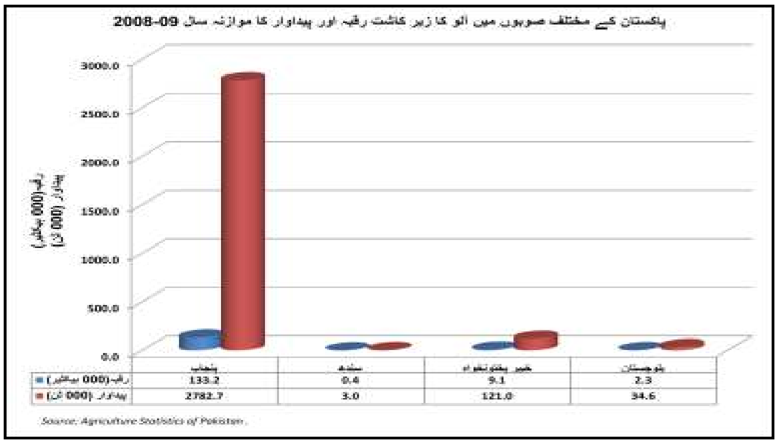

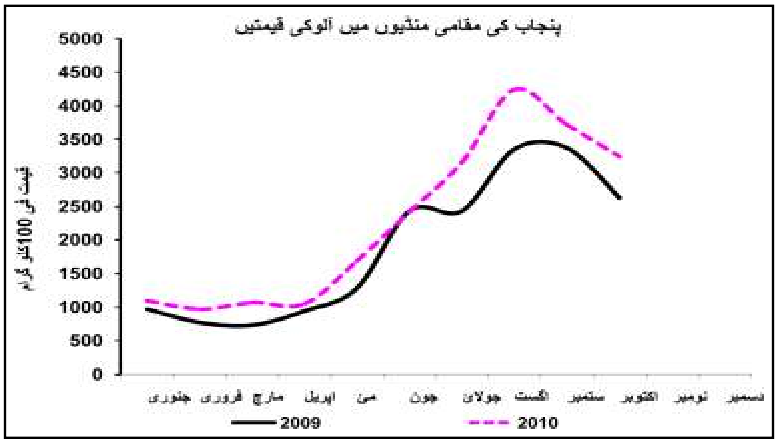

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ستمبر کے دوران آلو کی اوسط قیمت 3716 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ ماہ اکتوبر میں کم ہو کر 3242 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی۔ اس طرح شرح کمی 12.76 فیصد رہی۔ اور پچھلے سال ماہ اکتوبر کی نسبت آلو کی قیمتوں میں 23.38 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں آلو کی اکتوبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال اکتوبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اکتوبر (2010) کی قیمتیں	ستمبر (2010) کی قیمتیں	اکتوبر (2009) کی قیمتیں	اکتوبر (2010) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2010) سے موازنہ	اکتوبر (2010) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر (2009) سے موازنہ
لاہور	2458	2725	2242	-9.80	9.63
فیصل آباد	2858	3433	2450	-16.75	16.65
سرگودھا	3329	3975	2771	-16.25	20.14
ملتان	3175	3900	2817	-18.59	12.71
گوجرانوالہ	2650	3392	2242	-21.88	18.20
اوکاڑہ	3852	4200	2742	-8.29	40.48
راولپنڈی	2733	3425	2213	-20.20	23.50
رحیم یار خان	4028	4328	2947	-6.93	36.68
بہاولپور	3467	3500	2967	-0.94	16.85
ڈیرہ غازی خان	3867	4281	2883	-9.67	34.13
اوسط	**3242**	**3716**	**2627**	**-12.76**	**23.38**

ٹماٹر

دنیا میں پیدا ہونے والی سبزیوں میں ٹماٹر ایک اہم سبزی ہے۔ ٹماٹر کو بطور سلاد پوری دنیا میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ٹماٹر سے کیچپ، ٹماٹو پیسٹ اور ٹماٹر جوس بھی بنایا جاتا ہے۔ ٹماٹر کا استعمال دنیا کے ساتھ ساتھ برصغیر پاک و ہند میں دن بدن بڑھتا جا رہا ہے۔ دنیا میں ٹماٹر کی مجموعی عالمی پیداوار 130 ملین ٹن کے قریب ہے جبکہ عالمی سطح پر اس کے زیر کاشت رقبہ 5.227 ملین ہیکٹیر ہے۔ ٹماٹر کی مجموعی عالمی پیداوار میں چین 26.08 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، امریکہ 9.70 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے اور ترکی 8.47 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ پاکستان ٹماٹر کی پیداوار میں 0.41 فیصد حصہ کے ساتھ عالمی سطح پر 35 ویں نمبر پر ہے۔ ٹماٹر کی پیداوار میں پہلے 10 ممالک ٹماٹر کی مجموعی پیداوار کا 72 فیصد پیدا کرتے ہیں۔ ٹماٹر کی برآمد میں میکسیکو، شام، سپین اور نیدرلینڈ بڑے ممالک ہیں۔ جبکہ اس کے درآمدی ممالک میں امریکہ، جرمنی، ایران اور روس بالترتیب بڑے ممالک ہیں۔ پاکستان کو بھی بیشتر اوقات ملکی پیداوار کم ہونے کی صورت میں ٹماٹر بیرون ممالک سے درآمد کرنا پڑتا ہے۔ جیسا کہ موجودہ دنوں میں پاکستان کو بھارت سے ٹماٹر درآمد کرنا پڑ رہا ہے۔ اِن دنوں منڈی میں ٹماٹر قلعہ سیف اللہ (بلوچستان) سے آ رہا ہے۔ جبکہ صوبہ خیبر پختونخواہ میں ٹماٹر کی فصل کو سیلاب نے بُری طرح نقصان پہنچایا ہے۔ جس کی وجہ سے پاکستان کو ٹماٹر کی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے بھارت سے ٹماٹر درآمد کرنا پڑ رہا ہے۔ دسمبر کے مہینہ میں سندھ سے ٹماٹر کی فصل منڈی میں آنا شروع ہو جائیگی جو کہ اپریل تک منڈی میں دستیاب رہے گی۔ اپریل میں ٹماٹر پنجاب سے آنا شروع ہوگا۔ مقامی فصل کے آتے ہی ٹماٹر کی قیمتوں میں کمی ہوگی۔ سال 09-2008 کی ٹماٹر کی پیداوار کے اعداد و شمار کے مطابق ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار 0.5619 ملین ٹن کے قریب رہی جبکہ اس کے زیر کاشت رقبہ 0.0534 ملین ہیکٹیر تھا۔ ٹماٹر کی سال 09-2008 کی ملکی پیداوار ٹماٹر کی گذشتہ سال 08-2007 کے مقابلے میں 4.79 فیصد زیادہ رہی۔ سال 09-2008 کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق بلوچستان 40.35 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، خیبر پختونخواہ 28.80 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، سندھ 17.96 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور پنجاب 12.90 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔ صوبہ پنجاب میں ٹماٹر کی پیداوار میں ضلع گوجرانوالہ پہلے، مظفرگڑھ دوسرے، ننکانہ صاحب تیسرے، رحیم یار خان چوتھے اور شیخوپورہ پانچویں نمبر پر ہے۔

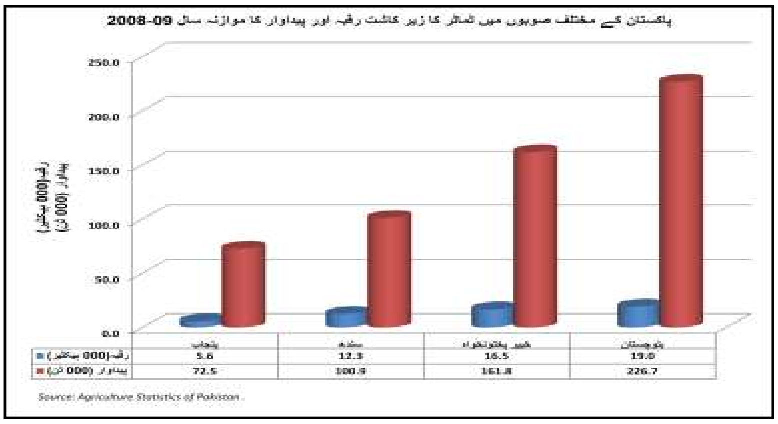

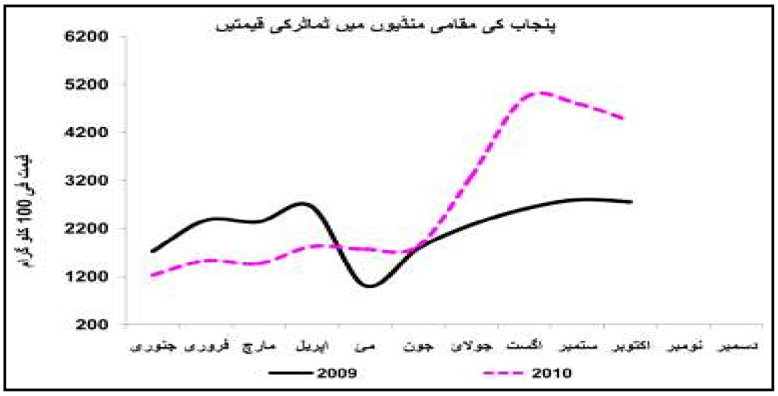

ستمبر میں ٹماٹر کی اوسط قیمت 4802 روپے فی سو کلو گرام تھی۔ جو کہ ماہ اکتوبر میں کم ہو کر 4434 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی۔ اور شرح کمی 7.65 فیصد رہی۔ ٹماٹر کی قیمتیں پچھلے سال ماہ اکتوبر کی نسبت 61.25 فیصد زیادہ رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں ٹماٹر کی اکتوبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال اکتوبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اکتوبر (2010) کی قیمتیں	ستمبر (2010) کی قیمتیں	اکتوبر (2009) کی قیمتیں	اکتوبر (2010) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2010) سے موازنہ	اکتوبر (2010) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر (2009) سے موازنہ
لاہور	3883	4033	2533	-3.72	53.30
فیصل آباد	4225	4367	2950	-3.25	43.22
سرگودھا	4592	5425	2611	-15.35	75.87
ملتان	4283	4642	2550	-7.73	67.96
گوجرانوالہ	3983	4708	2408	-15.40	65.41
اوکاڑہ	4958	5275	3058	-6.01	62.13
راولپنڈی	4300	5075	2875	-15.27	49.57
رحیم یار خان	4520	5087	2633	-11.15	71.67
بہاولپور	5433	5350	3450	1.55	57.48
ڈیرہ غازی خان	4167	4053	2433	2.81	71.27
اوسط	**4434**	**4802**	**2750**	**-7.65**	**61.25**

سرخ مرچ

عالمی ادارہِ خوراک کو زراعت کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق بھارت 44.43 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، چین 9.0 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، پیرو 5.89 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور پاکستان مرچ کی پیداوار میں چوتھے نمبر پر ہے۔ پاکستان میں سال 09-2008 کے دوران مرچ کی مجموعی پیداوار 187.7 (000) ٹن کے قریب ہوئی۔ مرچ کی پیداوار میں سندھ 92 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، پنجاب 5 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے اور بلوچستان 3 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ پنجاب کے مختلف اضلاع میں ملتان سرخ مرچ کی پیداوار میں پہلے، پاکپتن دوسرے اور قصور تیسرے نمبر پر ہے۔ صوبہ سندھ مرچ کی پیداوار کے لحاظ سے بڑا صوبہ ہے۔ صوبہ سندھ میں مرچ کی دو فصلیں خریف اور ربیع کاشت کی جاتی ہیں۔ جبکہ پنجاب کی مقامی فصل مئی سے اگست کے دوران منڈی میں آتی ہے۔ سرخ مرچ کی ملکی پیداوار، ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ناکافی ہے۔ لہذا ملک کو سرخ مرچ بیرون ممالک سے درآمد کرنا پڑتی ہے۔ اس سال جولائی سے ستمبر 2010 تک پاکستان نے 27265 میٹرک ٹن کے مصالحہ جات درآمد کئے جبکہ ان کی مالیت 23.931 ملین ڈالر تھی۔ جو کہ اسی عرصہ کے دوران مقدار کے لحاظ سے 17.08 فیصد زیادہ رہی۔ جبکہ مالیت کے لحاظ سے 45.19 فیصد زیادہ تھی۔

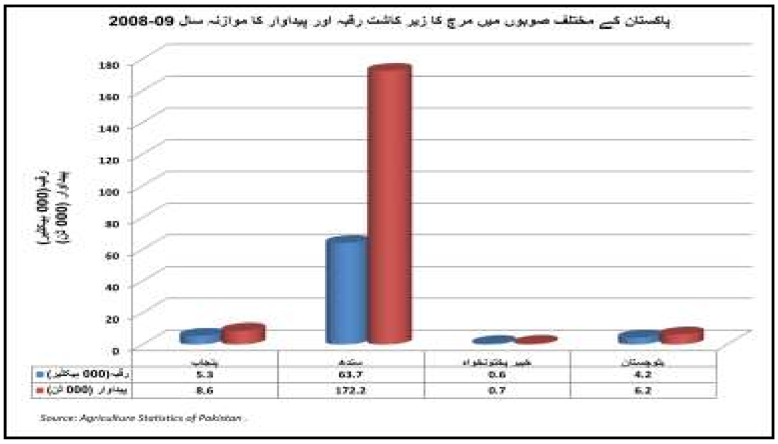

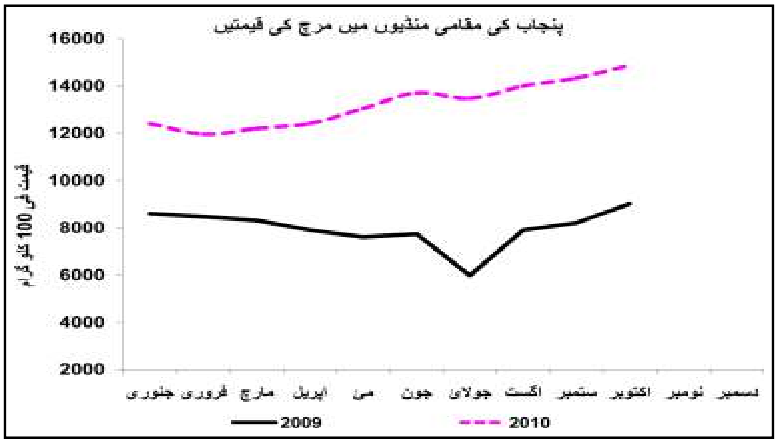

ستمبر میں سرخ مرچ کی اوسط قیمت 14320 روپے فی سو کلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ اکتوبر میں بڑھ کر 14866 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی۔ اور شرح اضافہ 3.82 فیصد رہا۔ سرخ مرچ کی قیمتیں پچھلے سال ماہ اکتوبر کی نسبت 65.15 فیصد زیادہ رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں سرخ مرچ کی اکتوبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال اکتوبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اکتوبر (2010) کی قیمتیں	ستمبر (2010) کی قیمتیں	اکتوبر (2009) کی قیمتیں	اکتوبر (2010) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2010) سے موازنہ	اکتوبر (2010) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر (2009) سے موازنہ
لاہور	17938	16500	9646	8.72	85.96
فیصل آباد	12875	13750	9188	-6.36	40.13
سرگودھا	14188	13083	8267	8.45	71.62
ملتان	15146	14083	8813	7.55	71.86
گوجرانوالہ	15842	13642	9429	16.13	68.01
اوکاڑہ	13292	11938	9133	11.34	45.54
راولپنڈی	15650	15100	9783	3.64	59.97
رحیم یار خان	16458	16967	8883	-3.00	85.28
بہاولپور	14775	14833	9375	-0.39	57.60
ڈیرہ غازی خان	12500	13300	7500	-6.02	66.67
اوسط	**14866**	**14320**	**9002**	**3.82**	**65.15**

ایگری مارکیٹنگ رواﺅنڈ اپ کو حاصل کرنے کیلئے ہمارے ضلعی دفاتر سے رابطہ کریں

نمبر شمار	نام	ایڈریس	فون نمبر
1	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لاہور	محکمہ زراعت (معاشیات وتجات) 21 ڈیوس روڈ لاہور	042-99200756
2	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) شیخوپورہ	مارکیٹ کمیٹی شیخوپورہ	056-3781130
3	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) قصور	نزد شناختی کارڈ آفس قصور	049-9239081
4	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ننکانہ صاحب	معرفت مارکیٹ کمیٹی ننکانہ صاحب	056-2874647
5	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گوجرانوالہ	نزد سیالکوٹ بائی پاس بالمقابل گرائمر پبلک سکول گوجرانوالہ	055-9200201
6	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) نارووال	معرفت مارکیٹ کمیٹی نارووال	0542-410837
7	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گجرات	رحمان سعید روڈ شادمان کالونی گجرات	053-3534576
8	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) منڈی بہاؤالدین	معرفت مارکیٹ کمیٹی منڈی بہاؤالدین	0546-508268
9	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سیالکوٹ	مسلم کالونی کرسچن ٹاؤن سیالکوٹ	052-3550363
10	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) حافظ آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی حافظ آباد	0547-520700
11	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اٹک	معرفت مارکیٹ کمیٹی حضرو، اٹک	
12	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راولپنڈی	پھول دار نرسری نزد نواز شریف پارک مری روڈ راولپنڈی	051-9290809
13	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چکوال	محلہ فاروقی نزد دلبر دربار چکوال	0543-553106
14	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جہلم	معرفت مارکیٹ کمیٹی جہلم	0544-9270191
15	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سرگودھا	346 - اے سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا	048-3214911
16	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خوشاب	معرفت مارکیٹ کمیٹی خوشاب	0454-920176
17	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) میانوالی	محلہ گوشالہ یثرب سٹریٹ میانوالی	0459-230885
18	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بھکر	منڈی ٹاؤن بھکر	0453-9200162
19	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) فیصل آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی فیصل آباد	041-9200539
20	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جھنگ	مکان نمبر 15/ 8-A-9 - سول لائن یوسف شاہ روڈ جھنگ	047-9200102
21	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چنیوٹ	معرفت مارکیٹ کمیٹی چنیوٹ	047-6332957
22	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ٹوبہ ٹیک سنگھ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	0462-515453
23	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ملتان	54-G شاہ رُکن عالم کالونی ملتان	061-9220178
24	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لودھراں	معرفت مارکیٹ کمیٹی لودھراں	0608-9200041
25	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خانیوال	B-W-16 بلاک پیپلز کالونی خانیوال	065-9200328
26	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) وہاڑی	78-F بلاک نزد پارک وہاڑی	067-3362907
27	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ساہیوال	مکان نمبر 280 عمر بلاک شاداب ٹاؤن ساہیوال	040-4222086 040-9239027
28	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) پاکپتن	مولوی منظور روڈ پاکپتن	0457-352918
29	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اوکاڑہ	اوکاڑہ	044-9200274
30	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولنگر	بہاولنگر	063-9239027
31	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولپور	نیو صادق کالونی نزد دبئی پیلس بخاری منزل بہاولپور	062-9255549
32	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) رحیم یار خان	مکان نمبر 11-A/14 زمیندارہ کالونی ٹرسٹ کالونی روڈ رحیم یار خان	068-5875240
33	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ڈیرہ غازی خان	ڈیرہ غازی خان	064-9260495
34	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) مظفر گڑھ	بلڈنگ نمبر 436 -I- نزد شیروانی چوک ریلوے روڈ مظفر گڑھ	066-9200079
35	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راجن پور	32- نیو غلہ منڈی ڈیرہ روڈ راجن پور	0604-688629
36	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لیہ	لیہ	0606-410565

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی اہم خدمات

منڈی کے تازہ نرخ جاننے کیلئے
محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk دیکھیں

ٹال فری فون نمبر 0800-51111

تحقیقاتی رپورٹس، معلوماتی کتابچے اور ہینڈ آؤٹس

موبائل فون کے ذریعے منڈی کے تازہ ترین ریٹ
کی فراہمی "emandi" ایس ایم ایس سروس

27 زرعی منڈیوں میں الیکٹرانک ریٹ بورڈ کے
ذریعے تازہ ترین نرخوں کی فراہمی

ایگریکلچر مارکیٹنگ ای نیوز لیٹر کا اجراء

مارکیٹنگ راؤنڈ اپ محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk
سے بھی ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

ایگریکلچر مارکیٹنگ، محکمہ زراعت، حکومت پنجاب
21 ڈیوس روڈ لاہور۔ فون 042-99201094-99204229